سوال

(387) بسم اللہ بالجہر والسر حدیث شریف کس طرف ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دریافت طلب امر یہ ہے کہ بسم اللہ بالجہر والسر میں قوی دلائل ازروئے حدیث شریف کس طرف ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرا دونوں پر عمل ہے جہر قوی ہے واللہ اعلم۔ صحیح مسلم میں روایات جہر بکثرت ہیں۔

شرفیہ

اس میں غلطی سے معاملہ برعکس ہوگیا ہے۔ صحیح مسلم میں جہر کی نہیں بلکہ عدم جہر کی روایت ہے۔ اور جس میں جہر ہے وہ نماز میں نہیں ہے۔ سورہ کوثر میں نزول کے وقت آپ نے بسم اللہ پڑھی تھی۔ اس میں راز کا ذکر نہیں ہے۔ اور عدم کی روایت انس سے ہے۔ ملاحظہ ہو مسلم ج1 ص173 اور بلوغ المرام میں ہے۔

"عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابا بکر وعمر کانۃ ایفتتحون الصلوۃ بالحمد للہ رب العالیمنی متفق علیہ زاد مسلم لایذکرون بسم اللہ الرحمان الرحیم فی اول قراۃ ولافی اخرہاوفی روایۃ لاحمد والنسائی وابن خزیمۃ لایجہرون بسم اللہ الرحمان الرحیم وفی اخري لابن مزیمۃ کانۃ ایسرون وعلی ہذا یحمل انفی فی روایۃ مسلم خلافالمن اعلہا انتہی مافی بلوغ امرام"

پس ثابت ہوا کہ اکثریت واولیت سری کی سرہی کی ہے۔ (ابوسعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص577

محدث فتویٰ